Chapter 90 **سورة البلد** Specified land for living

آیات 20

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

لَاۤ اُقۡسِمُ بِہٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۱﴾

1-(بہرحال! اے نوعِ انسان! صداقتوں کی گواہی کے لئے صداقتوں پر غور کرو اور صداقتیں پہنچانے والے کے طریقِ زندگی پر غور کرو نہ کہ اس کے مقابل گواہی کے لئے بستیوں اور جگہوں کو لے آؤ۔ اس لئے) حقیقت کی گواہی کے لئے میں اس شہر کی بات نہیں کرتا ہوں۔

وَ اَنۡتَ حِلٌّۢ بِہٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۲﴾

2- بلکہ (بات تو یہ ہے کہ اے رسولؐ) اس شہر میں تم رہ رہے ہو (یعنی اصل حقیقت کی گواہی تم ہو نہ کہ یہ شہر کیوں کہ تم ہی نوعِ انسان کو نازل کردہ سچائیوں کی آگاہی دے رہے ہو)۔

وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾

3-اور (ان سچائیوں میں سے ایک سچائی یہ ہے کہ) والد اور اولاد (یعنی ساری نسلِ انسانی کی پیدائش) اس حقیقت پر گواہی دے رہی ہے،

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ کَبَدٍ ؕ﴿۴﴾

4- کہ اس میں کوئی شبہ ہی نہیں کہ انسان کی تخلیق میں مشقت اور استقامت رکھ دی گئی ہیں (یعنی دنیا میں انسان کو خوشگواریاں اور سرفرازیاں حاصل کرنے کے لئے مشقتیں پیش آئیں گی جن کا مقابلہ اسے استقامت سے کرنا پڑے گا کیونکہ ان کی آگاہی اس کی تخلیق میں ہی رکھ دی گئی ہے)۔

وقف لازم

اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡہِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾

5-(اس جدوجہد میں اگر وہ نازل کردہ احکام وقوانین کو توڑتا ہوا آگے بڑھتا چلا جاتا ہے تو) کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر ہرگز کوئی قابو نہ پا سکے گا؟ (اور وہ جو چاہے کرتا جائے گا اور اُس پر کسی کی گرفت نہ ہوگی)۔

یَقُوۡلُ اَہۡلَکۡتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾

6-(اور اگر اسے مال و دولت کی فراوانیاں حاصل ہوتی ہیں تو) کہنے لگ جاتا ہے کہ میں نے (تو اللہ کی راہ میں) ڈھیروں خرچ کر ڈالا ہے۔

اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾

7-لیکن کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں (کہ وہ کتنا سچ کہہ رہا ہے اور کتنا جھوٹ کہہ رہا ہے)۔

اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَیۡنَیۡنِ ۙ﴿۸﴾

8-(حالانکہ اسے اپنی ذات کے تکبر و فریب سے پہلے تو یہ غور کر لینا چاہیے کہ) کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟۔

وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَیۡنِ ۙ﴿۹﴾

9-اور (کیا) ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟

وَ هَدَیۡنٰهُ النَّجۡدَیۡنِ ۚ﴿۱۰﴾

10-اور (کیا) ہم نے اسے (اچھائی اور برُائی کے) دو نمایاں راستے نہیں دکھا دیے؟

فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ﴿۫ۖ۱۱﴾

11-حالانکہ (ڈھیروں مال خرچ کرنے کے اس دعویٰ کی حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے راستے میں خرچ کرنے والی) دشوار گزار گھاٹی سے وہ گزرا ہی نہیں۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾

12-اور کیا تم نے دانش و حقائق کی گہرائیوں میں اُتر کر دیکھا ہے کہ وہ دشوار گزار گھاٹی کیا ہے؟

فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾

13-(تو سنو وہ دشوار گزار گھاٹی یہ ہے کہ) کسی (شریف انسان کی مصیبتوں، مشکلوں، مجبوریوں، محکومی، اسیری و غلامی میں پھنسی ہوئی) گردن کو آزاد کرا دینا (اس سلسلے میں خرچ کرنا پڑتا ہے تو کرو)۔

اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ مَسۡغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾

14-یا اگر بھوک کا دور طاری ہو تو انہیں کھانا فراہم کیا جائے (جو بھُوکے ہیں اور قحط زدہ ہیں۔ اس سلسلے میں خرچ کرنا پڑتا ہے تو کرو)۔

یَّتِیۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾

15-(اور) یتیم بھی جو تنہا رہ گئے ہیں اور وہ (جو حقیقی ضرورت مند) قریبی لوگ ہیں (ان کی مدد کے سلسلے میں خرچ کرنا پڑتا ہے تو کرو)۔

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾

16-یا وہ لوگ جن کی زندگی کی نشو ونما کے سامان کے ذرائع ساکن اور ختم ہو کر رہ گئے اور وہ لوگ (جو گھر بار نہ ہونے کے باعث کھلے آسمان تلے) مٹی میں رُلتے رہے (ان کی مدد کرنے کے لئے خرچ کرنا پڑتا ہے تو کرو)۔

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

17-صرف اتنا ہی نہیں بلکہ (اس طرح خرچ کرنے والا) ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے ہیں اور جو ایک دوسرے کو صحیح صحیح بات پہنچاتے ہیں (کہ اللہ کے احکام کے مطابق) ثابت قدمی اور استقامت سے زندگی گزارو اور باہم یہ بات بھی پہنچاتے ہیں کہ اگر کسی کو اس کے کمال تک لے جانے کے لیے جہاں مدد و رہنمائی کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ ضرورت پوری کی جائے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾

18-(چنانچہ اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کی یہ ہے وہ دشوار گزار گھاٹی جس پر سے تمہیں گزرنا ہوگا، 90/11-17۔ لہٰذا، جو ایسا کرتے رہتے ہیں تو وہ یقین رکھیں کہ) یہی وہ لوگ ہیں جو دائیں جانب والے ہیں (اور دائیں جانب والوں کا کیا کہنا، انہیں طرح طرح کی لازوال مسرتیں میسر آئیں گی، 56/27-38)۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾

19-اور (اِن کے برعکس) وہ لوگ جنہوں نے ہمارے احکام وقوانین سے انکار کر کے سرکشی اختیار کر رکھی ہے تو وہ بائیں جانب والے ہوں گے۔ (اور بائیں جانب والے دوزخ میں طرح طرح کی مصیبتوں میں ہوں گے، 56/41-44)۔

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع 1 20 15

20-(اور یہ بائیں جانب والے وہ لوگ ہوں گے کہ) جنہیں آگ میں بند کر دیا گیا ہوگا (اور اُن کے لئے نکلنے کی کوئی راہ نہ ہوگی)۔